



محدث فلسفی

سوال

(117) نابغہ کی طلاق شرعاً معتبر ہے یا نہیں؟

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

نابغہ کی طلاق شرعاً معتبر ہے یا نہیں؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحیح السوال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد لله، والصلوة والسلام على رسول الله، أما بعد!

نابغہ کی طلاق عند الشرع لغو اور كالعدم ہے آنحضرت ﷺ فرماتے ہیں : **کل طلاق جائز الاطلاق المعتوه المغلوب على عقده (ترمذی)** اور فرمایا رفع القلم عن غائب عن النائم حتى يستيقظ و عن الصبي حتى يبلغ و عن المعنوه حتى يعقل - (احمد ترمذی المودود)

هذا عندی والله أعلم بالصواب

فتاویٰ شیخ الحدیث مبارکبوري

جلد نمبر 2 - کتاب الطلاق

صفحہ نمبر 263

محمد فتویٰ